(جن کا تصوف محبوب موضوع ہے) حضرت بایزیدؒ کی سیرت مرتب کرکے اہم خدمت سرانجام دی ہے۔ سوانح نگاری کرتے ہوئے تحقیق وبصیرت کا دامن بھی نہیں چھوٹا۔ ایسے اکابر اولیاء اللہ کے سوانح خطوط اسلام کے تصوف خالصہ کا معیار ہوتے ہیں کہ انہوں نے "مسندانِ عشق" کے ساتھ "جام شریعت" کو بھی مضبوطی سے تھامے رکھا۔ تصوف جو درحقیقت نام ہی ہے شریعت واتباع سنت کا افسوس کہ ظاہر بین اور سطحی اذہان کی کج فہمی یا پھر جاہل متصوفین کی غلط کاریوں نے لوگوں کی نگاہ میں اسے اسلام کا حریف بنا دیا۔ بایزید بسطامی کی زندگی اسلام کے تصوف خالصہ، تزکیہ نفس اور تہذیب اخلاق کا ایک بہترین نمونہ ہے۔ حضرت سید علیؒ ہجویری کی روایت سے حضرت بایزیدؒ کا یہ مقولہ کتنا جامع ہے کہ "ولی وہ ہوتا ہے جو نفس کا بندہ نہ ہو اور صبر وتحمل کے ساتھ خدا کے اوامر ونواہی کی تکمیل کرے الخ؟ ...... اسی طرح حضرت بایزیدؒ کا یہ ارشاد بھی آب زر سے لکھنے کے قابل ہے کہ کسی شخص کو ہوا میں بھی اڑتے دیکھو تب بھی اسے ولی سمجھنے کا دھوکہ نہ کھانا جب تک اوامر ونواہی کی تعمیل شریعت کی ادائیگی اور اس کے حدود قائم رکھنے میں اسے آزما نہ لو......

خاندانی منصوبہ بندی

شائع کردہ اسلامی محاذ ڈیرہ اسماعیل خان۔ قیمت ہر پمفلٹ پچیس پیسے

اسلامی محاذ کے ان تبلیغی پمفلٹوں میں خاندانی منصوبہ بندی کے اخلاقی، شرعی، اور سیاسی خطرات پر مشاہیر کے اقوال اور بعض اخبارات ورسائل کے منبر پر حقائق اقتباسات پیش کئے گئے ہیں۔ اس وقت جو دو ورقہ پمفلٹ ہمارے سامنے ہیں ان کے نام یہ ہیں، ۱۔ خاندانی منصوبہ بندی اہل یورپ کی نظر میں، خاندانی منصوبہ بندی سے صحت کی تباہی۔ خاندانی منصوبہ بندی سوئیکارنو، اقبال وغیرہ کی رائے۔ خاندانی منصوبہ بندی چالیس ممالک کے ایک سو علماء اور مفتی اعظم پاکستان کی نظر میں۔ فیملی منصوبہ بندی کی تحریک جن تباہ کن اخلاقی اور سماجی خرابیوں کو اپنے ساتھ لا رہی ہے۔ متحدہ اسلامی محاذ نے ان پمفلٹوں کے ذریعہ اس پر تنبیہہ فرما کر ایک اہم دینی تقاضے کا لحاظ کیا ہے۔ ہمیں توقع ہے کہ حکومت دلائل اور شواہد کی روشنی میں اس تحریک کے مخالفین کو بھی اپنا نقطۂ نگاہ پیش کرنے میں وسیع النظری سے کام لے گی کہ مسئلہ دونوں کی نگاہ میں ملک وملت کی فلاح وبہبود اور تباہی کا ہے۔

اسلام اور عورت

ناشر انجمن فلاح المسلمین کاغذی بازار کراچی ۲۔ صفحات ۶۴

اسلام اور عورت انجمن فلاح المسلمین کے تبلیغی سلسلہ کا چھٹا کتابچہ ہے، جس میں اسلام میں عورت کے حقوق، حقیقی منصب، قدر ومنزلت، شرعی پردہ اور اس کے مذہبی، علمی اور سیاسی کارناموں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ البتہ عورت کا مقام سیاست مدنیہ نہیں، تدبیر منزل ہے۔